کتاب نما

چند عصری مسائل، ڈاکٹر انیس احمد۔ ناشر: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۴۹۰۹۔ صفحات: ۴۱۰۔ قیمت: ۲۹۶ روپے۔

فقہی مسائل اور فتاویٰ کے حوالے سے جب بھی کسی کتاب کا تصور آتا ہے تو مشکل الفاظ، طویل جملے، بھاری بھرکم عبارتیں، جائز ہے، ناجائز ہے کی صورت میں عدالتی انداز کے حکم ذہن میں گھومنے لگتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد جو کہ تعلیم، علومِ اسلامیہ، تقابل ادیان اور دعوت وابلاغ میں معروف مقام رکھتے ہیں، زیرتبصرہ کتاب میں روایتی اسلوب سے ہٹتے ہوئے عصری مسائل کا جواب دیا ہے اور عصرِ حاضر کے ایک اہم تقاضے اور علمی ضرورت کو پورا کیا ہے۔

ڈاکٹر انیس احمد نے جس شجرِ علم کے سایے میں پرورش پائی، اس کی آبیاری سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے کی تھی جن کا داعیانہ انداز ان کے اظہارِ بیان پر غالب تھا۔ اس لیے آپ نے جب بھی کسی مسئلے کے جائز یا ناجائز کا فیصلہ سنایا تو پہلے پورے سلیقے سے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے، مسائل کو احسن انداز میں سمجھانے اور قائل کرنے کی کوشش کی۔ معاملے کے کسی جزو کی وضاحت پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ اس کے دینی، معاشرتی اور سماجی پہلوؤں کا جائزہ بھی لیا، تاکہ سائل فتوے پر عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ بچار کرلے۔

یہ کہنا بہت آسان ہے کہ طلاق ہوگئی، چھوڑ دو، اختیار کرلو، لیکن سائل کو ایک اچھا مسلمان بنانا، اسے بہتر معاشرتی زندگی کے لیے تیار کرنا اور معاشرے کا مفید اور کارآمد فرد بنانا انتہائی ضروری ہے، تاکہ سائل ذہنی طور پر قائل اور قلبی طور پر مطمئن ہوجائے۔ زیرنظر کتاب میں بیش تر مسائل کا جواب دیتے ہوئے ایسا ہی اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ اس میں سید مودودیؒ کے انداز کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

بعض مسائل کے حوالے سے احساس ہوتا ہے کہ اگر فقہی مراجع کا ذکر نسبتاً مفصل انداز میں

آ جاتا تو شاید فقہی مزاج رکھنے والوں کی تشفی زیادہ ہوجاتی۔ بیش تر مسائل کے حوالے سے قرآنی آیات اور احادیث کا ذکر نسبتاً تفصیل سے کیا گیا ہے۔ بدقسمتی سے معاشرے میں مختلف قسم کے تعصبات میں پلنے والے لوگ اپنی جہالت اور ذاتی اختلافات کی بنا پر اُن فتاویٰ کو خاطر میں نہیں لاتے جن میں بعض معروف فقہا کا حوالہ موجود نہ ہو، حالانکہ قرآن وسنت کا حوالہ اصل ہے اور فقہاے اُمت نے انھی ذرائع سے مسائل کو سمجھا اور سمجھایا ہے۔

کتاب میں جدید وقدیم دونوں طرح کے مسائل کا ذکر موجود ہے جو عصری ضرورت کے حوالے سے کتاب کی معنوی اہمیّت افادیت کو نمایاں کرتے ہیں۔ چند مرکزی موضوعات حسب ذیل ہیں: ● بچوں کو فقہ کی تعلیم ● شادی سے قبل ملاقاتیں ● پریشان کن گھریلو مسائل کا حل ● مشترکہ خاندانی نظام: چند عملی مسائل ● مساجد میں خواتین کی شرکت ● تحدید نسل اور تربیت اولاد ● ٹیلی فون پر دوستی اور ریڈیو پروگرام میں گفتگو ● انشورنس کا متبادل ● اسلامی بنکاری: چند ذہنی الجھنیں ● مذہبی جماعتوں کی ناکامی ● وقت اور صلاحیتوں کی تقسیم اور کارِدعوت ● آرمی میں رگڑا کی روایت ● طبی اخلاقیات اور دواساز کمپنیاں۔ یہ فقہی مسائل ترجمان القرآن میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں، اور اب انھیں کتابی صورت میں یک جا شائع کیا گیا ہے۔ کتاب خاص طور پر جدید مسائل سے دوچار نوجوانوں اور عام مسلمانوں کے لیے بہت مفید ہے۔ (حبیب الرحمٰن عاصم)

The Real Face of India: Myth and Realities، ریاض احمد چودھری۔ ملنے کا پتا: فوکسی پلازا، فرسٹ فلور، ۴۳ کمرشل ایریا، کیولری گراؤنڈ، لاہور کینٹ۔ صفحات: ۲۲۲۔ قیمت: ۶۰۰ روپے/ ۳۰ امریکی ڈالر۔

بھارت کو جمہوری ملک سمجھا جاتا ہے۔ یہ تصویر کا صرف ایک پہلو ہے۔ تصویر کا دوسرا رُخ یہ ہے کہ اپنی اقلیتوں کے ساتھ اس کا سلوک بے حد ناروا ہے۔ اس نے ہمسایہ ممالک میں سازشوں کے جال پھیلا رکھے ہیں۔ کشمیریوں کی تحریکِ آزادی کو دبانے کے لیے ظلم وتشدد کا بازار الگ سے گرم کر رکھا ہے۔ ان میں سے ہر موضوع تفصیلی مطالعے کا حق دار ہے۔

مصنف پاکستان کے معروف صحافی ہیں۔ طویل عرصے تک روزنامہ پاکستان ٹائمز اور